

UNIVERSITY OF CAMBRIDGE INTERNATIONAL EXAMINATIONS  
General Certificate of Education  
Advanced Subsidiary Level and Advanced Level

URDU

8686/03  
9686/03

Paper 3 Essay

May/June 2005

Additional Materials: Answer Booklet/Paper

1 hour 30 minutes

**READ THESE INSTRUCTIONS FIRST**

If you have been given an Answer Booklet, follow the instructions on the front cover of the Booklet.  
Write your Centre number, candidate number and name on all the work you hand in.  
Write in dark blue or black pen on both sides of the paper.  
Do not use staples, paper clips, highlighters, glue or correction fluid.  
Dictionaries are not permitted.

Answer **one** question in **Urdu**.

You should write between 250 and 400 words.

Your essay will be marked out of 40 with 16 marks for Content and 24 marks for Quality of Language.

At the end of the examination, fasten all your work securely together.

مندرجہ ذیل ہدایات غور سے پڑھیے۔

جواب لکھنے کی کاپی میں مہیا کی گئی جگہوں پر اپنا نام، سینئر نمبر اور امیدوار کا نمبر لکھیں۔

صرف نیلے یا کالے رنگ کا قلم استعمال کریں۔

جواب لکھنے کے لیے مہیا کی گئی علیحدہ کاپی پر اپنا جواب اردو میں تحریر کریں۔

اسٹینپل، پیپر کلپ، ہائی لائٹر، گوند، کریکشن فلویڈ مت استعمال کریں۔

لغت (ڈکشنری) استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

ایک ہی سوال کا جواب لکھیں۔

آپ کا جواب ڈھائی سو سے چار سو الفاظ پر مشتمل ہونا چاہیے۔

مضمون کے ۴۰ مارکس ہیں، جن میں سے ۱۶ مارکس متن (content) کے لیے

اور ۲۴ مارکس زبان کے معیار (quality of language) کے لیے مخصوص ہیں۔

اگر آپ ایک سے زیادہ جوابی کاپیوں کا استعمال کریں، تو انہیں مضبوطی سے ایک دوسرے سے نتھی کریں۔

یہ عنوانات میں سے کسی ایک عنوان پر 250 سے 400 الفاظ پر مشتمل اردو میں ایک مضمون لکھیے۔

۱۔ حالاتِ حاضرہ

دنیا کے موجودہ حالات میں کیا حکومتوں کو ذرائع ابلاغ پر پابندی لگانی چاہیے؟

۲۔ انسانی تعلقات

آپ کی زندگی میں سب سے گہرا تعلق کس شخص کا ہے؟

۳۔ سیروسیاحت

غیر ملکی سیاح ترقی پذیر ملکوں کے لیے فائدہ مند یا نقصان دہ ثابت ہوتے ہیں؟

۴۔ تعلیم

کیا تعلیم کا سلسلہ مرتے دم تک جاری رہتا ہے؟

۵۔ ماحولیات

جدید ٹیکنالوجی۔ ماحولیاتی تباہی کا سبب یا اس کی حفاظت کا باعث؟

۶۔ سائنسی اور طبی انکشافات

”جسم کے مصنوعی پرزے“ نظامِ قدرت سے ٹکراؤ ہے کہ نہیں؟